ارشاداتِ شجاعیہ

(مواعظ و نصائح کا مجموعہ)

الشیخ العلامہ مولانا و مرشدنا قطب العصر غوث دکن

سیدنا میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

مرتبہ

حضرت شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ

سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ و متولی جامع مسجد شجاعیہ چارمینار

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت انجمن خادمینِ شجاعیہ آندھرا پردیش

ارشاداتِ شجاعیہ

(مواعظ ونصائح کا مجموعہ)

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا قطب الھند غوث دکن

سیدنا میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ العزیز

مرتب

حضرت سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ

سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ ومتولی جامع مسجد شجاعیہ چار مینار

ناشر

شعبۂ نشر واشاعت انجمن خادمین شجاعیہ، تلنگانہ

www.shujaiya.com

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام : ارشادات حضرت قطب ہند میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

موضوع : نصائح ومواعظ

مرتب : مولانا سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ
سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ ومتولی جامع مسجد شجاعیہ چار مینار

ناشر : شعبۂ نشر واشاعت انجمن خادمین شجاعیہ، ریاست تلنگانہ

تعداد : 1000

سنہ اشاعت : ۲۰۲۱ء

ہدیہ : 100 روپئے

کمپوزنگ وطباعت : لمعان پرنٹرس
چھتہ بازار، حیدرآباد۔ رابطہ: 9440877806

ملنے کے پتے

۱) خانقاہ شجاعیہ، نمبر ۳۵-۵-۲۲، واقع عقب جامع مسجد شجاعیہ چار مینار، حیدرآباد۔

۲) بارگاہ حضرت قطب الہند حافظ سید نا میر شجاع الدین حسین قادریؒ

عیدی بازار، حیدرآباد۔ فون: 040-66171244

محرم الحرام

﴿ ۱ ﴾

اے مومنو! اللہ کے رسول ﷺ اور اہل بیتؓ کے چاہنے والو! جان لو کہ یہ مہینہ (محرم الحرام) اللہ کی حرمت والا مہینہ ہے اسی میں سال شروع ہوتا ہے اور اسی پر ہر سال کا اختتام ہوتا ہے۔

﴿ ۲ ﴾

یوم عاشورہ کے دن دنیا میں کئی بڑے بڑے امور ظاہر ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں اللہ کی قضاء وقدر سے بڑی بڑی نشانیوں کا ظہور ہوا ہے جیسے حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی پیدائش اور آپ کی توبہ کی قبولیت۔

﴿ ۳ ﴾

حضرت نوح علیہ السلام کی اور آپ علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں رہنے والوں کی نجات۔

﴿ ٤ ﴾

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی اللہ کی رحمت کے طفیل میں آگ سے نجات۔

﴿ ۵ ﴾

حضرت یوسف صدیق علیہ السلام کا قید خانہ سے چند سالوں بعد نکالا جانا۔

﴿ ٦ ﴾

حضرت یونسؑ کا مچھلی کے پیٹ سے نکلنا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب آپ علیہ السلام تاریکیوں میں یہ ندا کی کہ: (اے رب) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ (سب نقایص) سے پاک ہیں، بے شک میں قصوروار ہوں۔

﴿۷﴾

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم سمیت نجات پانا، فرعون کا مع اپنے لشکر غرق ہو جانا۔

﴿۸﴾

امام بزرگ، رسول اللہ ﷺ کے نور چشم ابو عبد اللہ حسین بن علیؓ کا شہادت پانا حضرت حسینؓ جو کہ آزمائشوں اور سختیوں کے وقت حضرت فاطمہ بتولؓ کے جگر گوشہ تھے۔

﴿۹﴾

اس کے بعد اہل بیتؓ اور عزیز واقارب پر جو گزرا تھا سو گزرا، اس کو بیان کرنے سے زبان عاجز ہے، اور اس کے اظہار واعلان سے بیان عاجز ہے۔

﴿۱۰﴾

یہ سزاوار ہے کہ اس کو سن کر آنکھیں بہہ پڑیں۔ ہے بلکہ سامعین پر موت کا فیصلہ جاری کر دے، بلکہ اس لائق بھی ہے کہ اس سے دل وجگر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور ٹیلے غار بن جائیں، اور قیامت تک لوگوں پر غشی طاری ہو جائے۔

﴿۱۱﴾

حضرت سلمی ایک انصاری عورت سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں: میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو انھیں روتے ہوئے پایا میں نے پوچھا کس چیز نے تمھیں رلایا؟ وہ فرمائیں: میں ابھی ابھی رسول اللہ ﷺ کو دیکھا یعنی خواب میں اور آپ ﷺ کے سر اور داڑھی پر مٹی تھی اور وہ رو رہے تھے، میں نے پوچھا: کیا ہو گیا اے اللہ کے رسول ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ابھی ابھی حسینؓ کا قتل دیکھا ہے۔

﴿۱۲﴾

ایک صابر ومصیبت زدہ بندہ کا قول اورکم وزیادہ صدقات وخیرات کے ذریعہ اللہ سے اجرو ثواب کا طالب بندے کے فرمانے جیسے میں بھی پڑھتا ہوں ''اناللہ وانا الیہ راجعون'' ہم اللہ کے ہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

﴿۱۳﴾

اس عظیم مہینہ (محرم الحرام) میں اللہ رب علیؔ وکریم کی عبادت کوتم لازم کرلو)۔

(عاشورہ کا روزہ)

﴿۱٤﴾

(اوراسی بڑے دن میں روزہ رکھوگھر والوں پر وسعت وکشادگی کرو)۔(اوریتیموں وبچوں پرمہربانی کرو۔)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا: میں نےنہیں دیکھا نبی ﷺ کو بہتر سمجھتے ہوئے کسی خاص دن کا روزہ، مگرآج کا دن جو یوم عاشورہ ہے اسی کے روزہ کو غیر یوم پر فضیلت دیتے اور یہ مہینہ یعنی رمضان کا مہینہ (کوفضیلت دیا کرتے تھے) اور آپؐ نے فرمایا: یوم عاشورہ کے دن جس نے اپنے گھر والوں پر وسعت کیا تو اللہ تعالی اس پرتمام سال وسعت کرے گا۔

﴿۱۵﴾

اے اللہ اوراس کے رسولؐ پر ایمان رکھنے والو! کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ تم اس کی صنعت کاری کے عجائبات میں غوروفکرنہیں کرتے۔

﴿۱۶﴾

اوراس کی قدرت کی کارسازیوں کا خیال نہیں رکھتے۔

﴿۱۷﴾

اورنہ تم اس کی ہیبت ناک کبریائی سے ڈرتے ہو۔

﴿۱۸﴾

کیااندھے پن نے آنکھوں پر پردہ ڈال رکھا ہے یا ہوس پرستی نے دلوں میں اپناڈیرہ جمادیا ہے؟

(فکرِ آخرت)

﴿۱۹﴾

روز بروزتم عمر کے حصہ کوضائع وبیکار کررہے ہو۔

﴿۲۰﴾

نیک اعمال مثلاً نماز،صدقہ اورروزہ (وغیرہ) کا توشہ بھی تیارنہیں کررہے ہو

﴿۲۱﴾

اورتم نہیں دیکھ رہے ہواس رقیب کوجس کوکبھی بھی نہ اونگ آتی ہےاورنہ نیند

﴿۲۲﴾

جب موت آجائے گی اورامید منقطع ہوجائے گی توتمھیں ندامت (شرمندگی) کام نہ آئیگی

﴿۲۳﴾

کیا تم جانتے ہو کسی بھی ایسے شخص کو جو دنیا میں زندہ رہا ہو۔
یا ایسے خوش حال مالدار (شخص کو) جس کی زندگی ہمیشہ خوش حال رہی ہو ہرگز ہرگز نہیں۔

﴿۲٤﴾

کوئی بھی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا۔

﴿۲۵﴾

ہائے حسرت (وپشیمانی) ایسے غافل (شخص پر) جو اپنی اگلے اور پچھلے سے ناواقف ہو۔

﴿۲٦﴾

اے بھائیو! تم بیدار ہو جاؤ (جاگ جاؤ) وقت کے فوت ہونے سے پہلے

﴿۲۷﴾

وقت کو پانے کیلئے تم سمجھو بدلہ دینے والے اس بادشاہ کے قول وفرمان کو جو (بادشاہ) کہ حروف اور آواز سے پاک (وبے نیاز ہے)

﴿۲۸﴾

اور اس نے فرمایا ہے کیا ہی خوب فرمان ہے کہ:
''ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے'' اور تم کو تمہارا اجر وثواب (بدلہ) قیامت کے روز ہی ملے گا۔

﴿۲۹﴾

بخدا وہی معبود ہے واحد اور احد ہے. مشابہت باپ بیٹا سے پاک ہے زندہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے یکتا و بے نیاز ہے(کیا ہی خوب ہے)

﴿۳۰﴾

اس کا کلام کیا ہی عمدہ ہے اس کا نظام اے پروردگار آپ اپنی لائق شان برتاؤ کیجئے.

﴿۳۱﴾

اے مخلص مومنو ! ظاہر و باطن ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت (نصیحت و تاکید) کرتا ہوں۔

﴿۳۲﴾

تمام فحش کاری وجھوٹ بیانی اور نافرمانی سے اجتناب کرنے کی وصیت کرتا ہوں)

﴿۳۳﴾

تمہیں اس کے نبی ومحبوب بندے (محمد ﷺ) جو انسانوں اور جنوں کے سردار ہیں اور جو آخرالزماں ہیں ان کی شریعت کی اتباع کرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں،

(ربیع الاول)

﴿۳٤﴾

آگاہ رہو کہ یہ مہینہ (ماہ ربیع الاول) آپ ﷺ کی ولادت (مبارکہ) کا مہینہ ہے اللہ کے بندوں پر اللہ کی رحمت کے نزول کا مہینہ ہے.

﴿۳۵﴾

پس بے شک آپ ہی باعث وجود(کائنات) ہیں اور نہایت مہربان اور محبت کرنے والے (رب) کی جانب سے جود وسخا کی کان ہیں۔

﴿۳۶﴾

بندوں کو ملک و معبود (رب) کے قرب و نزدیک کی (راہ بتانے والے) رہنما ہیں،

﴿۳۷﴾

اور آپ ﷺ حمد (باری تعالی) کے جھنڈے کو نصب کرنے والے مقام محمود کے مالک ہیں۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں)

﴿۳۸﴾

کوئی بندہ و بشر ان جیسا نہیں ہے جو فرشتانہ صفات سے جڑا ہوا ہو. اور کوئی بندہ آپ جیسے (اخلاق) الٰہی سے جڑا ہوا نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ ایک نور ہیں جو ایک عنصری شکل میں ڈھلے ہوئے ہیں۔

﴿۳۹﴾

یا آپؐ ایک روح ہیں آدمی کی شکل وجسم اختیار کر گئے ہیں.

﴿۴۰﴾

پس آپ کو وفاداری کے حرم میں انتخاب و پسندیدگی کی تخت نشینی عطا کی گئی ہے اور آپ ﷺ کو انتخاب وقبولیت کی خلعت پیش کی گئی ہے ولایت ومحبت کے تاج پوشی کے ساتھ

﴿٤١﴾

پس آپؐ تمام مخلوق کے خلیفہ ہیں اور قدر و منزلت کے اعتبار سے آپؐ اشرف الانبیاءؑ ہیں فخر و ہمت کے نقطۂ نظر سے ان تمام انبیاءؑ میں آپ ﷺ بلند ہمت ہیں اجر و ثواب کے لحاظ سے آپؐ سب سے بڑے ہیں۔

﴿٤٢﴾

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور ان کی آلؓ واصحابؓ پر ہمیشہ مسلسل درود بھیجیۓ)

﴿٤٣﴾

اے لوگو! اطاعت سے کیسے تکبر کرتا ہے وہ شخص جو بذات خود مجبور و محتاج پیدا ہوا ہو،

﴿٤٤﴾

اور اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کیسے اور کس طرح بڑا سمجھتا ہے جبکہ اس کی اصل (اصلیت) مخلوط نطفہ ہے۔

﴿٤٥﴾

(اے لوگو!) غفلت کے نشہ سے ہوش میں آؤ

﴿٤٦﴾

علاج کے طور پر نفس کیلئے دوائیں (یعنی تدبیریں) تلاش کرو۔

(فرمابرداری)

﴿٤٧﴾

مزاج وطبیعت کی تاریکیوں میں عقل سلیم کی روشنی کا چراغ روشن کرو،

﴿٤٨﴾

توبہ کرو قبل اس کے کہ نافرمانی عادت ہو جائے اور عادت غفلت ہے، یا (غفلت کا) ایک درجہ ہے

﴿٤٩﴾

اور اس دن کو یاد کرو جس دن تمام لوگ قبروں سے نکالے جائیں گے اور حساب (وکتاب) کیلئے انھیں ٹکڑیوں و جماعتوں کی شکل میں اکٹھا کیا جائے گا۔

﴿٥٠﴾

پس اس دن تمام قلوب خوف زدہ رہیں گے، سختیاں شدید ہوں گی، عاشق معشوق سے فرار اختیار کرے گا۔ نہ وہ مال کو یاد کریگا اور نہ اولاد اور بیوی کو۔

﴿٥١﴾

(پس اس دن) ایک فریق (یعنی مومن بندے) جنت میں سرور وخوشیاں مناتے رہیں گے، تو ایک (دوسری) فریق دوزخ میں چیختے وچلاتے ہوئے آہیں بھرتے رہیں گے،

﴿٥٢﴾

اسی دن ایک فریق جنت میں ریشمی دبیز ریشمی اور اطلسی کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔ تو ایک اور فریق (نافرمانوں کی) دوزخ میں انھیں سے آگ کے شعلے بھڑکائے جاتے رہینگے۔

﴿۵۳﴾

اللہ (سے دعا ہے کہ) وہ ہمیں سلامتی کے راستوں پر چلائے اوران راہوں پر ٹیڑھے پن کو ختم کردے،اورہمیں نیک اعمال کی توفیق دے،اوران میں کسی قسم کی کمی اور دھوکہ نہ ہونے پائے اور پند ونصائح اورحکمت سے ہر چیزوں سے ہمارے دلوں کوٹھاٹے مارتا ہوا سمندر بنادے۔

(مذمت دنیا)

﴿۵۴﴾

یقیناً قابل چلن ورواج سکہ (وپیسہ) ہی کوخرچ کیلئے فقیر ومفلس لیتا ہے، اعمال کے ساز و سامان کے لئے بھی گراں قدر پونجی ہی کا رواج وچلن ہونا چاہئے۔

﴿۵۵﴾

اے دنیااوراس کی زیبائش کے دلدادوخواہشات پرتوجہ کرنے والے

﴿۵۶﴾

جب تم مرجاؤ گےتواس دنیا کی تمام چیزوں کوچھوڑ دو گے بلکہ ہر مال واولاد کوبھی چھوڑ دو گے

﴿۵۷﴾

وحشت ناک تاریک مٹی میں تمہیں رہنا ہوگا اللہ کا فرماں شدہ وعدہ آکر رہے گا

﴿۵۸﴾

پس زمین کوریزہ ریزہ کردیا جائے گااس کی ہولناکی کی شدت بچوں کوبوڑھا کردے گی

﴿٥٩﴾

خوف زدہ ہو کر حمل والی عورتیں حمل گرادیں گی دودھ پلانے والی عورتیں (شیر خوار) بچوں کو بھلادیں گی۔

﴿٦٠﴾

تمام لوگوں کو فوج در فوج اکٹھا کردیا جائے گا یہ سب اپنے اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

﴿٦١﴾

اور اللہ تعالی تمام مخلوق کے بیچ فیصلہ فرمائیں گے وہ (یعنی اللہ تعالی) لوگوں پر ظلم نہیں کریں گے بلکہ عدل وفضل فرمائیں گے۔

﴿٦٢﴾

وہ عدل وانصاف کا میزان قائم کریں گے پھر حکم دیں گے کہ اے حاضرین آج تم اعمال کو تولو (وزن کرو)۔

﴿٦٣﴾

اللہ کے فضل وکرم سے اگر آدمی کی نیکیوں کا (پلہ) جھکا ہوا ہوگا تو وہ شخص جو بھی پانا ہے پا کر رہے گا۔

﴿٦٤﴾

اور امن کا میزان جس شخص کا ہلکا ہوجائے گا تو وہ عذاب وتکالیف اور عبرتناک سزائیں پائے گا

﴿٦٥﴾

اس دن کہاں بھاگو گے؟ کیسے حال ہوگا اے وہ شخص بے کار میں جو زندگی کو ضائع (وبیکار) کردیا ہے۔

﴿٦٦﴾

علانیہ اور خفیہ (ہر دو حال میں) تم اللہ سے توبہ کرو قبل اس کے کہ تقدیریں اپنی مدت کو پالیں (یعنی موت سے پہلے)۔

﴿٦٧﴾

آگاہ رہو (خبردار) شریعت کا پٹہ کس کر رکھو (یعنی شریعت پر سختی سے کاربندرہو)
شلوار (پائے جامہ) کے لئے تقوی والے لباس کو کٹوائی کا اہتمام کرو یعنی ٹخنے سے اوپر تہہ بند یا شلوار یا پائنٹ وغیرہ کی سلوائی۔

﴿٦٨﴾

تنہا حالت میں بھی تم اللہ کی کبریائی کا خیال رکھو اللہ کی طرف یکسو ہو کر اس کی عظمت وجلال کا خیال رکھو۔

﴿٦٩﴾

تو اللہ تعالی تمہیں قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائے گا اور وہ تمہیں قرب ونزدیکی کے پیالوں سے شیریں (مشروب) پلائے گا۔

﴿۷۰﴾

یہ راستہ حق کا راستہ واضح ہے جو اس سے ہٹا وہ ہدایت نہیں پا سکتا۔

﴿۷۱﴾

وعظ ونصیحت کے اعتبار سے اور دلوں کے غلاف وقفلوں کے نقطۂ نظر سے بہترین کلام، اللہ کا کلام ہے۔

﴿۷۲﴾

اے بھائیو! میں تمہیں وہی وصیت کرتا ہوں جس کی علماء نے وصیت کی ہے (وہ یہ کہ)۔

﴿۷۳﴾

تم مال واولاد پر خوشی نہ جتلاؤ بے شک دنیا کی محبت ہی ہر فساد کی جڑ ہے۔

﴿۷۴﴾

تم ہرگز نفسانی خواہشات کی طرف میلان ورغبت نہ رکھو ایسا کروگے تو یہ چیزیں تمھارے قلوب کو آخرت سے ہٹا دیں گی۔

﴿۷۵﴾

جو بھی دنیا کا ہے وہ سب فنا ہو کر رہے گا اور آخرت کی نعمت کبھی ختم نہ ہوگی۔

﴿۷۶﴾

اپنے گناہوں کی معافی کو اللہ تعالی سے طلب کرو تم عاجزی کرتے ہوئے. ہاتھوں کو اٹھا کر۔

﴿۷۷﴾

اور تم تمام امور کو دیکھ کر اللہ کے تفویض کر دو تو وہ کافی ہے اور وہ تمہیں سیدھی راہ کی رہنمائی کرے گا۔

﴿۷۸﴾

اور عاجزی کے ساتھ اسی کی جانب متوجہ ہو جاؤ اور ذکر و اوراد میں ہمیشہ ہمیشہ لگے رہو۔

﴿۷۹﴾

اس کے ذکر ہی سے تو قلوب منور ہوتے ہیں اور حسب استعداد (وصلاحیت) قبولیت کی سیڑھی چڑھ سکتے ہیں۔

﴿۸۰﴾

اسی کے ذکر کے طفیل میں نفوس ہلاکت سے نجات پا سکتے ہیں اسی کے ذکر سے افراد کے منزل مقصود کو پایا جا سکتا ہے۔

﴿۸۱﴾

اور اسی کے ذکر سے تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور اسی (ذکر) سے آدمی ہر مراد پا سکتا ہے

﴿۸۲﴾

اور اسی کے ذکر میں عاشقوں کے قلوب سرگرداں ہیں اور اس کے (ذکر میں) محبین کی آنکھیں آنسو سے بہنے لگتی ہیں۔

﴿۸۳﴾

مبارکبادی وخوشخبری ہے اس قوم کیلئے جن کے بدن کانپ اٹھتے ہیں اور حق کے قلوب جگروں سمیت دھڑکنے لگتے ہیں۔

﴿۸۴﴾

تاریکی میں امید وخوف کیساتھ اس سے (دعا) مانگتے ہیں طویل بیداری کے سرمہ سے جن کی آنکھیں سرمگیں رہتی ہیں۔

﴿۸۵﴾

اس کی نشانیوں میں سوچ وبچار کرو نصیحت حاصل کرو اور موت کے لئے بہترین توشہ تیار کرلو۔

﴿۸۶﴾

اے حاضرین ایمان والو! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اس اللہ سے ڈرتے رہنے کی جس نے تم پر نعمتیں تمام کی، اور تم سے تکالیف اور بیماریوں کو دور کیا.

﴿۸۷﴾

اور ایمان (کی توفیق دے کر) تم پر احسان کیا اور تمہیں تمام رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء کی امت میں پیدا کیا۔.

﴿۸۸﴾

لہٰذا تم اس کے احکام کو بجالاکر اور اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوجاؤ .

﴿۸۹﴾

اس کو ناراض کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرو۔

﴿۹۰﴾

اس کی خوشنودی کو چاہنے کیلئے کوشش کرو۔

(تلاوۃ قرآن)

﴿۹۱﴾

اور غور وفکر کرو اللہ تعالی کی مخلوق میں زمین وآسمان کی ملکوت میں۔

﴿۹۲﴾

اور مشغول ہوجاؤ اللہ کے ذکر اور قرآن کی تلاوت میں، اور سوچ بچار کرو اس کی نشانیوں میں۔

﴿۹۳﴾

بے شک قرآن کی تلاوت قلوب کو جلا دیتی ہے اور گناہوں کو خوب میٹ دیتی ہے اور بندوں کو علاّم الغیوب (اللہ تعالی) کے قریب کرتی ہے۔

﴿۹۴﴾

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بے شک یہ دل (بھی) زنگ آلود ہوتے ہیں جس طرح لوہا زنگ آلود ہوتا ہے، صحابہ نے دریافت کیا: یارسول اللہ ایسے لوگوں کا جِلا یعنی پالش کس طرح ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کی تلاوت اور اللہ کے خوف سے رو رو کر۔

﴿۹۵﴾

اور آپ ﷺ نے فرمایا: بندے نے اللہ سے قرب (ونزدیکی) زیادہ افضل وبہتر نہیں چاہی اس چیز سے جو اس کے پاس سے نکلا (یعنی قرآن مجید)۔ سچ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔

﴿۹۶﴾

اے حاضرین - ایمان والو! اللہ سے ڈرواوراس کی اطاعت کرواوراس کی طرف رجوع ہوجاؤاوراس کا خیال رکھو۔

﴿۹۷﴾

ذہن نشین کرلوکہ یہ مہینہ رجب ہےاوراللہ کامہینہ ہےاللہ تعالی اپنی برکتوں کوعظیم کردیتے ہیں اس شخص کیلئے جواس کی طرف رجوع ہوتاہےاوراس کے بارگاہ کی رغبت وخواہش کرتاہے۔

﴿۹۸﴾

نیکیاں اس ماہ میں دوگنی کردی جاتی ہیں اورصدقات (خیرات) اس (ماہ) میں قبول کیئے جاتے ہیں۔

(رجب المرجب)

﴿۹۹﴾

اللہ تعالی نے اس مہینہ میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کومعراج کا شرف بخشا اور رات کی تاریکی میں آپ کوآسمانوں وزمین کی سلطانیت (وشان وشوکت) کودکھایا۔

﴿۱۰۰﴾

جیسے اس نے یعنی (اللہ تعالی نے) اپنی کتاب عزیز میں فرمایا: پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کورات میں مسجدحرام سے مسجد اقصی تک لے گیا۔

﴿۱۰۱﴾

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ کے پاس جبرئیل نے براق (سواری) لائی پس

آپؐ کو ساتوں آسمانوں کی بلندیوں تک لے گئے تو آپ نے ابوالبشر آدم (علیہ السلام) سے پہلے آسمان میں ملاقات کی۔

﴿۱۰۲﴾

اور دوسرے آسمان میں دونوں خالہ زاد بھائی یحیی وعیسی (علیہما السلام) سے۔

﴿۱۰۳﴾

اور تیسرے میں حضرت یوسف (علیہ السلام) سے اور انہیں تو حُسن کا ایک حصہ عطا ہوا ہے۔ انہوں نے آپ کا استقبال کیا اور دعا دی۔

﴿۱۰٤﴾

اور چوتھے (آسمان) پر (حضرت) ادریسؑ سے۔

﴿۱۰٥﴾

اور پانچویں اور چھٹے میں (حضرت) ہارون وموسی (علیہما السلام) سے۔

﴿۱۰٦﴾

اور ساتویں (آسمان) میں اپنے دادا (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) سے (ملاقات فرمائی) وہ یعنی حضرت (ابراہیم) اپنی پیٹ کو بیت المعمور سے ٹیکا لگائے ہوئے تھے تو آپ نے انہیں سلام کیا اور آداب بجالایا۔

﴿۱۰۷﴾

پھر (حضرت جبریل) آپؐ کو لے کر سدرۃ المنتھی (کی بلندیوں) کی طرف لیکر چلے

گئے اللہ کا حکم اس (سدرۃ المنتہی) کو ڈھانک رکھا ہے آپ کو لے جایا گیا تو آپؐ قریب ہوئے اور جھک گئے تو (اللہ نے) اپنے بندے (محمدؐ) پر جو بھی وحی فرمانا تھا سو فرمایا۔

﴿۱۰۸﴾

اور اللہ نے نمازیں فرض فرمائیں اور آپ نے عبادت میں اپنی امت کے لئے تخفیف کروائی ثواب میں کسی قسم کی کمی کے بغیر (تخفیف کروائی گئی) چنانچہ ایک (نماز وعبادت) کو دس کے مساوی (وبرابر) کر دی گئی۔

﴿۱۰۹﴾

(اللہ نے) آپؐ پر اور آپؐ کی امت پر کیا ہی بڑی عنایت فرمائی ہے۔ اور عوام وخواص پر اپنی نعمتوں کو تمام کیا۔

﴿۱۱۰﴾

اے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہماری پیشانیاں ہیں ہم تجھ سے (یہ) چاہتے ہیں کہ تو ہمارے مطیعین کو سرفراز فرما اور ہمارے گناہ گار (بندوں کو) درگزر فرما اور تو گناہ کبیرہ پر گرفت نہ فرما اور نہ گناہوں پر۔

﴿۱۱۱﴾

اے حاضرین ایمان والو: کیا کوئی اللہ سے توبہ کرنے والا ہے۔

﴿۱۱۲﴾

کیا کوئی ایسا مجاہد ہے جو اپنے نفس وخواہشات پر غلبہ پائے۔

﴿۱۱۳﴾

اس کے سوا ہر چیز سے منہ موڑ کر اس کی طرف توجہ کرنے والا کوئی ہے۔

﴿۱۱۴﴾

کیا کوئی ایسی سرگوشی ومناجات کرنے والا ہے جو اپنے رب سے قلبی کیفیت کے ساتھ خفیہ پوشیدہ مناجات کرے؟

﴿۱۱۵﴾

کس طرح تو اللہ کی محبت (وچاہت) کا دعوی کر رہا ہے. جبکہ تو گناہوں کے سمندر میں غرق ہے۔

﴿۱۱۶﴾

قبر کی تاریکی سے کیسے خوف وڈر کا اظہار کر رہا ہے جب کہ تو نے اطاعت وفرماں برداری کے انوار کو حاصل نہیں کیا ہے۔

﴿۱۱۷﴾

کیا تو پھل نوش فرمانے سے پر امید ہے جب کہ تو نے پھل کے درخت بوئے ہی نہیں۔

﴿۱۱۸﴾

ارے وہ نادان (وناواقف)! اپنی حالت اور اپنے لئے منفعت بخش چیزوں کی حقیقت سے یقیناً تو نے غصہ دلانے والا کام کیا ہے۔

﴿۱۱۹﴾

کیسے ہوگا تیرا جب موت قریب ہوگی. حلق تک دم پہونچے گا سکرات تجھ کو ڈھانک لے گی

حسرتیں تجھ کو گھیر لینگی اور تو غصیلا ہو جائے گا.اس دنیا سے قبر کی طرف تجھے چلنا پڑے گا یکا و تنہا ومحروم وخلاش شخص کے جیسا۔

﴿۱۲۰﴾

جبکہ تیرے اپنے تجھ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے تو (اپنے لئے) اللہ کے سوا کسی کو بھی دوست و غم گسار نہیں پائے گا۔

﴿۱۲۱﴾

پھر تجھے (اللہ) واحد وقہار کے حکم سے حساب و کتاب کیلئے اٹھایا جائے گا (جب تیرا نامہ اعمال دیا جائے گا) تب تو تمام مخلوق کے روبرو نامہ اعمال کو پڑھے گا۔

﴿۱۲۲﴾

اور تو دوزخ میں داخل ہوگا جب تو پل صراط پر سے گزرے گا

سب کچھ رب العالمین کے حکم سے ہوگا.(اور پل صراط وہ چیز ہے) کہ تم میں سے ہر ایک کو اس (پل صراط) پر سے گزرنا ہی پڑے گا۔

تمہارے رب کی طرف سے لازم ہے اور یہ ضرور ہو کر رہے گا.گزرنے کی کیا کیفیت ہوگی؟ تو سنو! مومنین کوندتی ہوئی بجلی کے مانند اس پر سے گزر جائیں گے (تو کوئی) پرندے، سواریاں اور تیز و تند ہواؤں کی مانند گزرے گا۔

(بغیر خراش کے) صحیح وسالم گزر جانے والا ناجی ہے.اور (جو گزرنے کے دوران) مخدوش، زخمی ہو جائے گا تو اس کو دوزخ میں ہاتھ پاؤں باندھکر ڈالدیا جائے گا۔

﴿۱۲۳﴾

(دیکھو اللہ کا ارشاد ہے) پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیدیں گے جو خدا سے ڈر کر ایمان لائے تھے اور ظالموں کو اس حالت میں رہنے دیں گے کہ (مارے رنج وغم کے) گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے۔

﴿۱۲۴﴾

اے مضبوط اعضاء والے! تو اپنی قوت (وطاقت کو) غنیمت جان۔

﴿۱۲۵﴾

اے نوجوان! (تو سمجھ لے کہ) تو عنقریب بوڑھا ہوجانے والا ہے۔

﴿۱۲۶﴾

اللہ کے خوف کو مضبوطی سے تھامنے والے! تو (اللہ) کے وعدہ کو پا کر رہے گا لہذا تو ثابت قدم رہ۔

﴿۱۲۷﴾

(چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے) اس جنت کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسی کو (وارث) بنائیں گے جو ہم سے ڈرتا ہو) اللہ کا وہ کلام (قرآن مجید) جو شک وشبہ سے پاک ہے، جھوٹ ولغویات (یعنی فضولیات) خرابیوں اور عیب سے پاک ہے اس کلام کو کیا تو نے نہیں سنا (وہ یہ ہے) ہمیشہ رہنے والے وہ باغات (جنتیں) جن کا وعدہ اللہ تعالی نے اپنے بندوں سے غائبانہ فرمایا ہے۔ اس کا یہ وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

رمضان المبارک

﴿۱۲۸﴾

اے عبادت گزارو! اللہ مَالِكُ مَنّان کے احکام کا اہتمام کرنے والو! مبارک ماہ رمضان کا انتظار کرنے والو! بابِ ریّان سے جنتوں میں داخلہ کی بشارت پانے والو!

﴿۱۲۹﴾

تم جس چیز کے امیدوار تھے وہ چیز آ گئی (یعنی رمضان کا ماہ آ چکا) اور جس کا تمہیں انتظار تھا وہ آ پہونچا -

اور جس چیز سے تمہیں خوشی ہوتی ہے وہ تم تک پہونچ گئی تمہاری امیدوں کو اس نے تمہیں عطا کر دیا۔

﴿۱۳۰﴾

معبود کی عبادت کے سلسلہ میں تم خوب جدوجہد کرو۔

﴿۱۳۱﴾

اور وعدہ شدہ ثواب کو پانے کے لئے تم کمر کس لو۔

﴿۱۳۲﴾

اسلئے کہ اللہ تعالی نے کمزوری اور بیماریوں کو (دور فرما کر) تمہارے بدنوں کو صحت مند بنا دیا ہے. اور اس نے درد و تکلیف کے اقسام کو تمہارے سامنے سے ہٹا دیا ہے. اور اس نے اپنے فضل و کرم سے تمہیں روزوں کے مہینہ تک پہونچا دیا ہے- اور اسی نے تمہیں رکوع وسجود و قیام کرنے کی طاقت وقوت بخشی ہے۔

﴿۱۳۳﴾

کیا کہنے اس شخص کے جس کا روزہ فحش گوئی فسق وفجور و گناہوں سے پاک ہو

﴿١٣٤﴾

اورقابل مبارکباد ہے وہ شخص جس نے (بحیثیت روزہ دار) تمام حقوق ادا کیئے ہوں -

﴿١٣٥﴾

اے حاضرین کرام مومنو! تمہارا یہ مہینہ (رمضان مبارک) کوچ کرنا چاہتا ہے (یعنی ختم ہونے کو ہے) تم میں اس کا صرف تھوڑا (حصہ) باقی رہ گیا ہے۔

﴿١٣٦﴾

پچھلے دنوں میں تم نے کیا کیا ہے اس پر نظر ڈالو اگر تم نے اس کا حق ادا کر دیا ہے تو تمہارے لئے خوشخبری و بڑی بشارت ہے۔ اور اگر تم نے ضائع (و بے کار) کر دیا ہے تو تم پر بڑی حسرت ہے اور بہت ہی افسوس ہے۔

﴿١٣٧﴾

پوری طرح بد بخت (و بدنصیب) وہ شخص ہے (جس کے حصہ میں) اس (رمضان) کی سعادت کا کچھ بھی حصہ نہ ملا ہو۔

﴿١٣٨﴾

(یہ وہ شخص ہے) جس نے اس (ماہ) میں اپنے رب سے توبہ نہ کیا ہو۔

﴿١٣٩﴾

پھر اس کی عبادت میں مشغول نہ رہا ہو) اے بھائیو! اس ماہ کے باقیماندہ (دنوں) میں توبہ واستغفار کے ذریعہ خوب جدوجہد کرو

﴿۱۴۰﴾

اور ندامت (شرمندگی) ومعذرت خواہی کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہو جاؤ۔

جمعة الوداع

﴿۱۴۱﴾

اور مصیبت زدہ شخص کے سلام کرنے جیسا اس (ماہ) کو سلام کرو

﴿۱۴۲﴾

دوست واحباب کو وداعی سلام کرنے جیسا اس (ماہ) کو سلام کرو۔ اللہ تعالی تمہارے لئے بے حد وحساب اجر وثواب کردے، سلام ہے تجھ پر اے شہر رمضان، سلام ہو تجھ پر اے ماہ رحمت ومغفرت۔

﴿۱۴۳﴾

اے لوگو! بے شک اللہ تعالی نے تمام مخلوقات میں سے تمہیں رمضان کے روزوں کے ساتھ خاص فرمایا ہے وہ ایک عظیم الشان برکتوں والا مہینہ ہے اللہ نے اس میں جنتوں کے دروازے کھول دئے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردئے ہیں) لہذا تم اس ماہ میں روزہ رکھو۔

﴿۱۴۴﴾

تراویح، تسبیحات اور ختم قرآن کے ذریعہ شب بیداری کرو

روزہ کا مراتب

﴿۱٤٥﴾

پھر تم جان رکھو! روزہ کے تین درجے ہیں اس کا ادنی درجہ یہ ہے کہ کھانے پینے اور جماع سے رک جانا (روزہ ہے) اوسط درجہ یہ ہے کہ سماعت بصارت اور تمام اعضاء (انسانی) کو گناہوں سے روکے رکھنا (روزہ ہے) سب سے بڑا درجہ (یہ ہے کہ) غیر اللہ (ماسوی اللہ) سے دل کو روکنا یہ (روزہ) اللہ والوں اور انبیاء (علیہم السلام) کا روزہ ہے۔

عیدالفطر کا خطبہ

﴿۱٤٦﴾

اے مخلص ایمان والو! سلام کو عام کرو

﴿۱٤٧﴾

کھانا کھلاؤ

﴿۱٤٨﴾

صلہ رحمی کرو (یعنی قرابت داری کا پاس ولحاظ رکھو)

﴿۱٤٩﴾

اور رات کی ان گھڑیوں میں نماز پڑھا کرو جب کہ لوگ آرام کر رہے ہوں، پھر (امن و سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

﴿۱۵۰﴾

یہ وہ فرمان ہے جس کو نبی علیہ السلام نے اس وقت فرمایا جب وہ پہلی مرتبہ مدینہ (منورہ) تشریف لائے اور اس میں قیام کا ارادہ فرمایا۔

﴿۱۵۱﴾

اور اطاعات اور فرمانبرداری میں تم جدوجہد کرتے رہو۔

﴿۱۵۲﴾

موت کے آنے سے پہلے تم نیک (اعمال) بجالانے میں عجلت کرو۔

﴿۱۵۳﴾

نیکی اور تقوی کا توشہ تیار کرلو اور اس کیلئے تیار رہو۔

﴿۱۵۴﴾

دیکھو: تم ان حضرات سے عبرت حاصل کرو، جنھوں نے موت کا مزہ چک لیا (یعنی وفات پا گئے) اور جنھوں نے (مضبوط) قلعوں کو ویران کردیا۔ ان سے ان کی اولاد اور نوکر و چاکر چھوٹ گئے۔ اور جنھوں نے سارے وہ مال چھوڑ دئے جو کہ ان کی معیشت اور سرمایہ تھا۔

نفسانی خواہش

﴿۱۵۵﴾

مخالفت کرو اس نفس امّارہ کی جو ہوس پرستی اور حرام (چیزوں کا) حریص ہے۔ اس لئے کہ وہ نفس تکبر اور سرکشی پر بنا ہے۔

﴿۱۵۶﴾

دھوکہ وفریب میں نہ پڑ جاؤ علم وعمل کی بنیاد پر خیر وفضل اور لوگوں کے بیچ شہرت کی بنیاد پر

﴿۱۵۷﴾

اسلئے کہ قیامت تک بھی غرور (وتکبر) ہی مردود شیطانی کام ہے، اس کی وجہ سے وہ (شیطان) عزیز وعلام کے قرب (نزدیکی) سے دھتکار دیا گیا۔

﴿۱۵۸﴾

اے عاصی ونافرمان! تو بچتے رہ (وپرہیز کر) تکبر، فخر اور گناہوں سے۔

﴿۱۵۹﴾

اور (اللہ کے اس فرمان کو) پڑھ ((مجرم لوگ اپنے حلیہ سے پہچانے جائیں گے جائیں گے۔

﴿۱۶۰﴾

اوران کے سر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جائیں گے) اور تمام اعضاء سے بات کروائی جائے گی اور دریافت کیا جائے گا۔

﴿۱۶۱﴾

تو اس دن تمام زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے آسمان بادلوں سمیت پھٹ پڑے گا اور ہر سمت (وجانب) سے فرشتے نازل ہوتے رہیں گے وہ اس لئے کہ قیامت کا زلزلہ بہت ہی ہیبتناک ہوگا۔

﴿۱۶۲﴾

پس کیا کہنا اس شخص کی کامیابی کا جس نے اس جیسے سفر کی تیاری کر رکھی ہو، اس کی راہ میں جہاد کیا ہو، اور جس نے ہمیشہ اپنے رب کا خیال رکھا ہو اور جو پر امید رہا ہو اس عمومی فضل وکرم وعزت وقبولیت سے۔

﴿۱۶۳﴾

اللہ ہمیں اور تمھیں توفیق دے (ایسے عمال کی) جو اس کی رحمت کا موجب ہو اور گناہوں میں پڑنے سے وہ ہمیں بچائے اور ہمارے قلوب (ودلوں) کو اس کے خوف سے پُر اور اس کے ذکر میں مشغول کردے۔

﴿۱۶۴﴾

بے شک بہترین کلام اور بے مثال نظام تو اللہ کا کلام ہے۔

﴿۱۶۵﴾

اے مؤمنو! وحاضرین (کرام) اللہ کی سرفرازیاں (وعنایات) تو بہت ہیں لیکن ان نعمتوں کی شکرگزاری کہاں ہے۔

﴿۱۶۶﴾

رحمٰن کی رحمانیت ومہربانیوں کے جھونکے پھیلے ہوئے ہیں تو اس کو سونگھنے کا سامنا کہاں کیا جارہا ہے۔

﴿١٦٧﴾

اس کی رحمت ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے۔ کتنی ہی رحم دل ہیں اس کی مہربانیاں تھوڑا (سہی) تم اس کی طرف رجوع ہو جاؤ (وتوجہ کرو) تو تم اس کو معاون ومددگار پاؤ گے۔

﴿١٦٨﴾

تم اس (اللہ) کیلئے تھوڑا عمل کرو تو تمہیں بہت ملے گا۔

﴿١٦٩﴾

کیا تم نہیں جانتے کہ اس (اللہ) نے کئی دشواریوں کو آسان فرمایا قیدیوں کو چھٹکارا دلایا شکستگی کی بھرپائی کی۔

توبہ

﴿١٧٠﴾

میرے بھائیو! تم سب کے سب اپنے رب سے توبہ کرو اخلاص کے ساتھ اس کی بندگی بجالاؤ)

﴿١٧١﴾

عاجزی کے ساتھ اسی سے مانگو (دعا کرو)

﴿١٧٢﴾

پورے یقین کے ساتھ اسی پر بھروسہ رکھو۔

﴿۱۷۳﴾

اطمینان کے ساتھ اس کی قضاء (وقدر) پر راضی ہو جاؤ

﴿۱۷۴﴾

ڈرتے ہوئے (خوف کے ساتھ) اس کے جناب میں عاجزی (بےبسی) کا اظہار کرو

﴿۱۷۵﴾

(تنگدستی وخوشحالی) ہر دو حال میں اس کو پکارو اس لئے کہ وہ سائلین کے سوال کو رد نہیں فرماتا۔

﴿۱۷۶﴾

پھر کہو: اے پروردگار ہم نے ایمان لایا پس تو ہماری مغفرت فرما۔ ہم پر رحم فرما اور تو سب سے اچھا مہربان ہے۔

﴿۱۷۷﴾

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:
دعا عبادت کا مغز ہے اور آپ ؐ نے فرمایا: تم میں سے کسی کیلئے دعا کا دروازہ کھل گیا تو سمجھو کہ اس کیلئے رحمت کے دروازے کھل گئے اور آپ ؐ نے فرمایا: جو اللہ سے مانگتا نہیں تو اللہ تعالی اس پر غصہ فرماتے ہیں سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے!

﴿۱۷۸﴾

اے حاضرین ایمان والو! عمریں مختصر ہوگئی ہیں گناہ زیادہ ہوگئے ہیں- اور قضا وقدر کے حکام جاری ہوگئے ہیں۔

﴿۱۷۹﴾

وہ اللہ جو سخت گیر بادشاہ ہے اس سے ملاقات کرنے کے سلسلہ میں تمہارا کیا خیال ہے!

﴿۱۸۰﴾

خبردار! دلوں کی غفلت سے جاگ جاؤ۔

﴿۱۸۱﴾

اللہ کے علم غیب میں باقی ماندہ زمانہ کو غنیمت جانو (یعنی بقیہ عمر کو غنیمت جانو)

﴿۱۸۲﴾

نفس امّارہ (یعنی نافرمانیوں کا حکم دینے والا نفس) تمھیں دھوکہ دینے نہ پائے اسلئے یہ نفس دنیوی زندگی سے راضی بہ رضا ہے،

قبر کی زندگی

﴿۱۸۳﴾

ان پڑوسیوں سے عبرت حاصل کرو جنھوں نے مکانات ومحلات کو ویران کردیا اور جو خاندانوں وقبائل اور اولاد سے جدا ہوگئے

﴿۱۸۴﴾

(اب وہ) قبروں کی تاریکیوں میں حیران (وپریشان) قیدیوں (جیسا) رہ رہے ہیں ان کا یہ حال (قبر کی تاریکیوں میں) اس دن تک رہے گا جس دن صور پھونکا جائے گا-

﴿۱۸۵﴾

خبردار عقلمند اپنی دنیا کے ذریعہ اپنے دین کو فتنہ میں نہ ڈالے اور فانی حادثہ اس (عقلمند) کے علم ویقین کو روکنے نہ پائے وہ سیدھی راہ پر چلتا رہے دائیں بائیں مڑنے نہ پائے بروقت۔

﴿۱۸۶﴾

اور ہر حال میں اپنے رب کا خیال رکھے۔

﴿۱۸۷﴾

اور اپنے افعال واعمال میں (اللہ) کیلئے نیت کو خالص رکھے۔

﴿۱۸۸﴾

اور اپنی جان ومال کے ذریعہ اس کی راہ میں جہاد پیرا رہے۔

﴿۱۸۹﴾

پاک دل کے ساتھ معبود کریم کی جانب متوجہ رہے۔

﴿۱۹۰﴾

تشنگی وکشادگی، تنگ دستی وخوش حالی (ہر حال میں) اس کو نہ بھولے۔

﴿۱۹۱﴾

جو بھی اللہ کو مضبوطی سے تھام لے گا تو (سمجھو کہ) اسے سیدھی راہ کی ہدایت مل گئی (وہ سیدھی راہ پر رہے)۔

﴿۱۹۲﴾

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اللہ سے حکایت کرتے ہوئے (اللہ فرماتا ہے) جو بندہ میری جانب ایک بالشت قریب ہوگا تو میں ایک ہاتھ برابر اس کے قریب ہوں گا۔ جو میری طرف ایک ہاتھ برابر قریب ہوگا تو میں ایک گز برابر قریب ہوں گا۔ جو میری طرف چلتا ہوا آئے گا تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آؤں گا۔

﴿۱۹۳﴾

اللہ ہمیں اور تمھیں آخر زمانے کے فتنوں سے محفوظ رکھے اور نفس کے دھوکوں اور شیطانوں کے وسوسوں کے خلاف ہماری مدد فرمائے جب تک ہم رہیں اس کی اطاعت پر ہمیں زندہ رکھے اور توبہ اور ایمان پر ہمیں وفات دے بے شک وہ خوب عطا کرنے والا کریم ہے اور کیا ہی اچھا مدد طلب کرنے کے لائق ذات ہے۔

﴿۱۹۴﴾

پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے (اللہ کا فرمان ہے) جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے (قرب وثواب یعنی جنت کے) راستے ضرور دکھائیں گے۔ بے شک اللہ تعالی (کی رضا ورحمت) مخلص ونیک بندوں کے ساتھ ہے

روزِ عید

﴿۱۹۵﴾

اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اے وہ مسلمانوں کی جماعت اللہ تم پر رحم فرمائے، تم جان لو کہ

عید (منانا) نیکوکاروں کا شعار یعنی امتیازی علامت ہے اور اچھوں کی نشانی ہے وہ قربانی (دینے) اور قرب پانے کا دن ہے نیکی واحسان کرنے کا دن ہے۔

﴿۱۹۶﴾

سعادت مندی ہے اس شخص کیلئے جو عید کی نماز میں حاضر ہوتا ہو اور ضروری ذمہ داریوں کو بجالاتا ہو (مثلا) قربانی کا دینا تکبیر وتحمید کہنا (وغیرہ) اس غرض سے کہ وہ حاصل کرے امن وسلامتی قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے۔

عید قربان

﴿۱۹۷﴾

یہی وہ دن ہے جس میں اللہ تعالی نے (حضرت) ابراہیم خلیل اللہ کو اپنے فرزند (حضرت) اسماعیلؑ کو ذبح کردینے (کا حکم دے کر) آزمایا اور اس نے خود ان کا فدیہ ایک مینڈھا دیدیا جس کو (حضرت) جبرئیل لے آئے آپؑ نے اس کو ذبح کرتے وقت تکبیر وتہلیل بلند کیا یعنی اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ باآواز بلند کہا، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کیلئے سب تعریفیں ہیں۔

﴿۱۹۸﴾

پھر جان لو تم کہ قربانی دینا واجب ہے ہر ایک مسلمان مرد وعورت پر جو آزاد ہو مقیم ہو (یعنی مسافر نہ ہو) اور ہر تونگر پر خود کی طرف سے، اپنی بیوی اور اپنی بڑی (یعنی بالغ) اولاد کی طرف سے ضروری نہیں۔

قربانی کے مسائل

﴿۱۹۹﴾

ایک شخص کی طرف سے ایک بکری اور سات افراد کی طرف سے ایک گائے یا ایک اونٹ (ہوگا)۔

﴿۲۰۰﴾

عید کی نماز کے بعد ہی ذبح کرنا ہے۔ یہ عمل یوم النحر یعنی عید کے دن سے (لے کر) اس کے بعد دو دنوں تک۔

﴿۲۰۱﴾

(قربانی کے گوشت میں) تصرف کرنا یعنی برتنا واستعمال کرنا مستحب ہے ایک تہائی خود کیلئے اور ایک تہائی ہدیہ کے طور پر اور ایک تہائی فقراء ومساکین کیلئے) (ایسا اس وقت مستحب ہے جب قربانی نفل ہو)۔

﴿۲۰۲﴾

اور اگر وہ (قربانی) وصیت شدہ ہو تو اس کا پورا (گوشت) صدقہ کردیا جائے گا۔ (یعنی تقسیم کردیا جائے گا)۔

﴿۲۰۳﴾

قربانی نہیں کرنی چاہئے کانے، اندھے، لنگڑے، دُبلے (جانور کی) اور نہ (قربانی کرے) زیادہ کان یا دم کٹے (جانور) کی۔

﴿۲۰۴﴾

اس کا (گوشت) تم کھاؤ اور فقراء مالداروں کو اور عزیز واقارب کو۔

محرم الحرام

﴿ ١ ﴾ ز

أَيُّهَـا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُحِبُّوْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَأَهْلِ بَيْتِه الْكِرَامِ ، اِعْلَمُوْا أَنَّ هٰذَا الشَّهْرَ شَهْرُ اللّٰهِ الحَرَامُ ، فِيْهِ اِفْتِتَاحُ كُلِّ سَنَةٍ، وَعَلَيْهِ اِخْتِتَامُ كُلِّ عَامٍ

﴿ ٢ ﴾

قَـدْ ظَهَـرَ يَـوْمَ عَـاشِـرِهٖ فِـيْ دَارِ الـدُّنْيَـا أُمُوْرٌ عِظَامٌ ، وَ بَدَتْ فِيْ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِقَضَائِهٖ وَقَدَرِهٖ اٰيَاتٌ جِسَامٌ ،كَخَلْقِ آدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَ قُبُوْلِ تَوْبَتِه

﴿ ٣ ﴾

وَ نَجَاةِ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ مَنْ مَّعَه فِيْ سَفِيْنَةٍ

﴿ ٤ ﴾

وَ نَجَاةِ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِهٖ

﴿ ٥ ﴾

وَ إِخْرَاجِ يُوْسُفَ الصِّدِّيْقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ السِّجنِ بَعْدَ سِنِيْنَ

﴿ ٦ ﴾

وَ يُـوْنُـسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ إِذْ نَادٰى فِيْ الظُّلُمَاتِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

﴿٧﴾

وَ نَــجَاةِ مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامَ مَعَ قَوْمِهٖ، وَ غَرْقِ فِرْعَوْنَ بِجُنُوْدِهٖ أَجْمَعِيْنَ

﴿٨﴾

وَشَهَادَةِ الإِمَامِ الْـهُمَامِ قُـرَّةِ عَيْنِ الرَّسُـوْلِ أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ ثَمَرَةِ فُـؤَادِ الْبَتُوْلِ فِيْ أَرْضِ الشَّدَائِدِ وَالْمِحَنِ بِسَيْفِ الْجَفَاءِ وَالْفِتَنِ

﴿٩﴾

فَجَرٰی عَلَيْهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَقْرِبَائِهٖ مَا جَرٰی ، يَكَادُ اللِّسَانُ يَكِلُّ عَنْ بَيَانِهٖ ، وَيَعْجِزُ الْبَيَانُ عَنْ إِظْهَارِهٖ وَ إِعْلَانِهٖ ،

﴿١٠﴾

حَرِيٌّ أَنْ تَفِيْضَ بِسَمْعِهٖ الْعُيُوْنُ بَلْ يُقْضٰی عَلٰی السَّامِعِيْنَ بِالْمَنُوْنِ ، بَلْ جَدِيْرٌ أَنْ يَنْقَطِعَ بِهٖ الأَكْبَادُ وَ يَغُوْرَ لَهُ الأَنْجَادُ وَ يَصْعِقَ النَّاسُ إِلٰی يَوْمِ التَّنَادِ ،

﴿١١﴾

وَ عَـنْ سَـلْـمٰـی اِمْرَأَةٍ مِّنَ الأَنْصَارِ، قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلٰی أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِيْ قُلْتُ : مَا يُبْكِيْكِ ؟

قَالَتْ : رَأَيْتُ اْلاٰنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – تَعْنِيْ فِيْ الْمَنَامِ – وَ عَلٰی رَأْسِهٖ وَ لِحْيَتِهٖ التُّرَابُ وَ هُوَ يَبْكِيْ،فَقُلْتُ : مَالَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ : شَهِدْتُ قَتْلَ الْحُسَيْنِ اٰنِفًا

﴿۱۲﴾

فَأَقُوْلُ قَوْلَ الْعَبْدِ الصَّابِرِ الْمُصابِ، اَلْمُحْتَسِبِ عِنْدَ اللّٰهِ الأَجْرَ وَالثَّوَابَ ، بِالصَّدَقَاتِ وَالْخَيْرَاتِ مِنْ قَلِيْلٍ وَّ كَثِيْرٍ، إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ،

﴿۱۳﴾

فَعَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيْمِ بِعِبَادَةِ رَبٍّ عَلِيٍّ كَرِيْمٍ،

(عاشورہ کا روزہ)

﴿۱٤﴾

وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْكَبِيْرِ، اَلصَّوْمُ ، وَالتَّوَسُّعُ عَلٰى الْعِيَالِ ، وَ الرَّحْمَةُ عَلٰى الْيَتَامٰى وَ الأَطْفَالِ (وَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنهُما قَالَ : مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَحَرّٰى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهٗ عَلٰى غَيْرِهٖ إِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ ، وَ هٰذَا الشَّهرَ يَعْنِيْ شَهرَ رَمَضَانَ ، وَ قَالَ ﷺ : مَنْ وَسَّعَ عَلٰى عِيَالِهٖ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَةٍ

﴿۱۵﴾

اَيُّهَاالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ – مَا لَكُمْ لَا تَتَفَكَّرُوْنَ فِى عَجَائِبِ صُنْعَتِهٖ

﴿۱٦﴾

وَ لَا تَتَذَكَّرُوْنَ مِنْ صَنَايِعِ قُدْرَتِهٖ

﴿۱۷﴾

وَلَا تَخَافُوْنَ مِنْ مَهَائِبِ عَظَمَتِهٖ –

﴿۱۸﴾

ءَ أَرْخٰى الْعَمٰى عَلٰى الْعُيُوْنِ قِرَامَهٗ – اَمْ ضَرَبَ الْهَوٰى فِى الْقُلُوبِ خِيَامَهٗ –

(فکرآخرت)

﴿۱۹﴾

تُضَيِّعُوْنَ مُدَّةَ الْاَعْمَارِ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ

﴿۲۰﴾

وَ لَا تُزَوِّدُوْنَ بِاَعْمَالِ الْخَيْرِ مِنَ الصَّلاةِ وَ الصَّدَقَةِ وَ الصَّوْمِ –

﴿۲۱﴾

وَلَا تُرَاقِبُوْنَ الرَّقِيْبَ الَّذِى لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَ لَا نَوْمٌ.

﴿۲۲﴾

فَاِذَا جَآءَ الْاَجَلُ وَ انْقَطَعَ الْاَمَلُ لَا تَنْفَعُكُمُ النَّدَامَةُ –

﴿۲۳﴾

هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَحَدًا عَاشَ فِى الدُّنْيَا اَبَدًا– وَ غَنِيًّا مُتَنَعِّمًا لَمْ يَزَلْ عَيْشُهٗ رَغَدًا–
كَلَّا

﴿۲۴﴾

وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَاذَا تَکْسِبُ غَدًا–

﴿۲۵﴾

یَاحَسْرَۃً عَلٰی غَافِلٍ جَہِلَ مَا خَلْفَہٗ وَ اَمَامَہٗ–

﴿۲۶﴾

اِنْتَبِھُوْا اَیُّھَا الْاِخْوَانُ – لِاِدْرَاکِ الْوَقْتِ قَبْلَ الْفَوْتُ –

﴿۲۷﴾

وَ تَدَبَّرُوْا قَوْلَ الْمَلِکِ الدَّیَّانِ الَّذِیْ تَنَزَّہُ عَنِ الْحُرُوْفِ وَ الصَّوْتِ

﴿۲۸﴾

اَنَّہٗ قَالَ عَزَّ مَنْ قَالَ : کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ– وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿۲۹﴾

وَ الَّـذِی لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْوَاحِدُالْاَحَدُ الْمُقَدَّسُ عَنِ الشُّبْہِ وَالْوَالِدِ وَالْوَلَدِ– اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الدَّائِمُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ –

﴿۳۰﴾

مَا اَحْسَنَ کَلَامَہٗ وَمَا اَبْلَغَ نِظَامَہٗ ، اَللّٰھُمَّ عَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ

﴿۳۱﴾

اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ! اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ فِی السِّرِّ وَ الْاِعْلَانِ

﴿۳۲﴾

وَ التَّجَنُّبِ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْكِذْبِ وَ الْعِصْيَانِ۔

﴿۳۳﴾

وَ اِتِّبَاعِ لِشَرْعِ نَبِيِّهٖ وَ حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاِنْسِ وَ الْجَآنِّ ۔ وَ نَبِيِّ آخِرِ الزَّمَانِ۔

(ربیع الاول)

﴿۳٤﴾

اَلَا وَ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ شَهْرُ مِيْلَادِهٖ ۔ وَ نُزُوْلِ رَحْمَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ عَلٰى عِبَادِهٖ

﴿۳٥﴾

فَاِنَّهٗ وَاسِطَةُ عَقْدِ الْوُجُوْدِ ، وَ مَعْدِنُ الْفَيْضِ وَ الْجُوْدِ ۔ مِنَ الرَّحِيْمِ الْوَدُوْدِ ،

﴿۳٦﴾

وَ قَائِدُ الْعَبْدِ، اِلٰى قُرْبِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ

﴿۳۷﴾

وَ نَاصِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ ، وَ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں)

﴿۳۸﴾

فَمَا مِنْ بَشَرٍ مُتَّصِفٍ بِمَلَكِيَّةٍ ۔ وَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُتَخَلِّقٍ بِاَخْلَاقِ اِلٰهِيَّةِ (بَلْ هُوَ نُوْرٌ تَمَثَّلَ فِىْ صُوْرَةٍ عُنْصُرِيَّةٍ،

﴿٣٩﴾

اَوْ رُوْحٌ تَشَبَّحَ فِیْ صُوْرَةٍ آدْمِيَّةٍ

﴿٤٠﴾

فَاُجْلِسَ فِیْ حَرِيْمِ الْوَفَاءِ عَلٰى اَرِيْكَةِ الْاِصْطِفَآءِ۔ وَخُلِعَ بِخِلْعَةِ الْاِجْتِبَآئِ۔ مُتَوَّجًا بِتَاجِ الْحُبِّ وَ الْوِلَاءِ۔

﴿٤١﴾

فَهُوَ خَلِيْفَةٌ فِی خَلْقِهٖ طُرًّا۔ وَ اَشْرَفُ الْاَنْبِيَآءِ مَنْزِلًا وَ قَدْرًا۔ وَ اَكْبَرُهُمْ هِمَّةً وَ فَخْرًا۔ وَ اَعْظَمُهُمْ مَثُوْبَةً وَّ اَجْرًا۔

﴿٤٢﴾

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ صَلَاةً دَائِمَةً تَتْرًا۔

﴿٤٣﴾

أَيُّهَا النَّاسُ !كَيْفَ يَسْتَكْبِرُ عَنِ الطَّاعَةِ مَنْ خُلِقَ فِيْ ذَاتِهٖ عَاجِزًا مُّحْتَاجًا؟

﴿٤٤﴾

أَمْ كَيْفَ يَخْتَالُ فِيْ نِعْمَتِهٖ مَنْ كَانَ أَصْلُهٗ نُطْفَةً أَمْشَاجًا؟

﴿٤٥﴾

فَانْتَبِهُوْا مِنْ سَكْرَةِ الْغَفْلَةِ،

﴿٤٦﴾

وَاطْلُبُوْا الأَدْوَاءَ لِلنَّفْسِ عِلاجًا

(فرمابرداری)

﴿٤٧﴾

وَ أَوْقِدُوْا فِي ظُلَمِ الطَّبْعِ مِنْ نُوْرِ الْعَقْلِ السَّلِيْمِ سِرَاجًا،

﴿٤٨﴾

وَتُوْبُوْا قَبْلَ أَنْ يَّكُوْنَ الْعِصْيَانُ عَادَةً ، وَالْعَادَةُ غَفْلَةً أَوْ اِسْتِدْرَاجًا،

﴿٤٩﴾

وَاذْكُرُوْا يَوْمًا يُخْرَجُ فِيْهِ النَّاسُ مِنَ الْقُبُوْرِ إِخْرَاجًا ، وَيُحْشَرُوْنَ إِلٰى الْمَوْقِفِ لِلْحِسَابِ زُمَرًا وَّ أَفْوَاجًا،

﴿٥٠﴾

فَيَوْمَئِذٍ تَفْزَعُ الْقُلُوْبُ وَ تَشْتَدُّ الْكُرُوْبُ، وَ يَذْهَبُ الْمُحِبُّ مِنَ الْمَحْبُوْبِ ، وَلَا يَذْكُرُ مَالًا وَ أَوْلَادًا وَّ أَزْوَاجًا.

﴿٥١﴾

فَفَرِيْقٌ فِيْ الْجَنَّةِ يُلْقَوْنَ سُرُوْرًا وَّ حُبُوْرًا وَّابْتِهَاجًا، وَ فَرِيْقٌ فِيْ النَّارِ يَصْطَرِخُوْنَ زَفِيْرًا وَّ شَهِيْقًا وَّ ضَجَاجًا،

﴿٥٢﴾

فَرِيْقٌ فِيْ الْجَنَّةِ يَلْبَسُوْنَ حَرِيْرًا وَ سُنْدُسًا وَّ دِيْبَاجًا، وَ فَرِيْقٌ فِيْ النَّارِ يُهْتَاجُ بِهِمُ اللَّهِيْبُ اِهْتِيَاجًا ،

﴿٥٣﴾

أَسْـئَلکَ اللّٰہُ بِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَسَدَّ مِـنْهَـا اِعْوِجَاجًا ، وَ وَفَّقَنَا لِصَالِحِ الأَعْمَالِ ، وَلَا جَعَلَ فِيْهَا نُقْصَانًا وَّخِدَاجًا، وَ صَيَّرَ قُلُوْبَنَا بِالْمَوَاعِظِ وَالْحِكَمِ بَحْرًا مَّوَّاجًا .

(مذمت دنیا)

﴿٥٤﴾

إِنَّ أَزْوَاجَ نَـقْـدٍ يَـأْخُـذُهُ الْـمُـقِـلُّ إِخْـرَاجًـا ، وَ أَغْلٰى مَتَاعٍ يُؤْتِيْ لِسِلْعَةِ الأَعْمَالِ رِوَاجًا.

﴿٥٥﴾

يَا رَاغِبِيْنَ اِلٰى الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا وَ مُقْبِلِيْنَ عَلٰى الْاَهْوَاءِ اِقْبَالًا

﴿٥٦﴾

سَتَـتْرُكُوْنَ اِذَا مِتُّمْ نَفَائِسَهَا وَ تَهْجُرُوْنَ اَوْلَا دًا وَّ اَمْوَالًا

﴿٥٧﴾

وَ تَسْكُنُوْنَ تُرَابًا مُظْلِمًا وَّحْشًا حَتّٰى اِذَا جَاءَ وَعْدُ اللّٰهِ مَا قَالَا

﴿٥٨﴾

فَدُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا وَ الْجِبَالُ كَذَا تُشِيْبُ شِدَّتُهُ الْوِلْدَانَ اَهْوَالًا

﴿٥٩﴾

اُوْلَاتُ حَمْلٍ يَّضَعْنَ الْحَمْلَ مِنْ فَزَعٍ وَالْمُرْضِعَاتُ اِذَا يَنْسِيْنَ اَطْفَالًا

﴿٦٠﴾

وَ يُحْشَرُ النَّاسُ اَفْوَاجًا لِمَوْعِدِهِمْ وَ حَامِلِيْنَ مِنَ الْاَوْزَارِ اَثْقَالًا

﴿٦١﴾

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِهِمْ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ بَلْ عَدْلًا وَّ اَفْضَالًا

﴿٦٢﴾

يُقِيْمُ مِيْزَانَ قِسْطٍ ثُمَّ يَاْمُرُهُمْ يَا حَاضِرِيْنَ زِنُوْا الْيَوْمَ اَعْمَالًا

﴿٦٣﴾

فَاِنْ يَّكُنْ حَسَنَاتُ الْمَرْءِ رَاجِحَةً بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ قَدْ نَالَ مَا نَالَ

﴿٦٤﴾

وَمَنْ يَّخِفُّ لَهُ الْمِيْزَانُ مِنْ عَمَلٍ يَلْقٰى عَذَابًا وَ اٰلَامًا وَّ اَنْكَالًا

﴿٦٥﴾

اَيْنَ الْفَرَارُ وَ كَيْفَ الْحَالُ يَوْمَئِذٍ يَا مَنْ يُّضِيْعُ مَتَاعَ الْعُمْرِ اِهْمَالًا

﴿٦٦﴾

تُوْبُوْا اِلٰى اللّٰهِ فِى سِرٍّ وَّ فِى عَلَنٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَبْلَغَ الْاَقْدَارُ اٰجَالًا

﴿٦٧﴾

أَلَا وَ شُدُّوْا نِطَاقَ الشَّرْعِ فِىْ وَسْطٍ وَقَطِّعُوْا مِنْ ثِيَابِ الْوَرْعِ سِرْبَالًا

﴿٦٨﴾

وَرَاقِبُوْا اللّٰهَ بِالْاَسْرَارِ خَالِيَةً عَمَّا سِوَى اللّٰهِ تَعْظِيْمًا وَ اِجْلَالًا

﴿٦٩﴾

يَرْزُقُكُمُ اللّٰهُ اَنْوَاعَ النَّعِيْمِ اِذًا وَيَسْقِيْكُمْ بِكُؤُوْسِ الْقُرْبِ سَلْسَالًا

﴿٧٠﴾

هٰذَا الطَّرِيْقُ طَرِيْقُ الْحَقِّ مُتَّضَحٌ وَ لَا يَنَالُ هُدًى مَنْ عَنْهُ قَدْ مَالَا

﴿٧١﴾

خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ مَوْعِظَةً مُفَتِّحًا لِلْقُلُوْبِ الْغُلْفِ اَقْفَالًا

﴿٧٢﴾

يَآ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اُوْصِيْكُمْ بِمَا اَوْصٰى بِهِ الْعُلَمَاءُ لِلْاِرْشَادِ

﴿٧٣﴾

لَا تَفْرَحُوْا بِالْمَالِ وَ بِالْاَوْلَادِ فِيْ حُبِّ دُنْيَا اَصْلُ كُلِّ فَسَادِ

﴿٧٤﴾

لَا تَرْكَبُنَّ اِلٰى الْهَوَاى فَيَصُدَّكُمْ عَنْ اِشْتِغَالِ قُلُوْبِكُمْ بِالْمَعَادِ

﴿٧٥﴾

مَا كَانَ لِلدُّنْيَا فَيَفْنٰى كُلُّهٗ وَنَعِيْمُ عُقْبٰى مَا لَهٗ بِنَفَادِ

﴿٧٦﴾

فَسْئَلُوْا الْاِلٰهَ الْعَفْوَ مِنْ عِصْيَانِكُمْ مُتَذَلِّلِيْنَ وَ رَافِعِيْنَ اَيَادِ

﴿٧٧﴾

وَوَكِّلُوْا الْاُمُوْرَ اِلَى الْوَكِيْلِ فَاِنَّهٗ يَكْفِيْ وَ يَهْدِيْكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ

﴿٧٨﴾

وَ تَبَتَّلُوْا بِالذُّلِّ نَحْوَ جَنَابِهٖ وَ تَدَاوَمُوْا بِالذِّكْرِ وَ الْاَوْرَادِ

﴿٧٩﴾

فَبِذِكْرِهٖ تَقْوٰى الْقُلُوْبُ وَ تَرْتَقِيْ مَرْقَى الْقُبُوْلِ لِقَدْرِ اِسْتِعْدَادِ

﴿٨٠﴾

وَ بِذِكْرِهٖ نَجْوُ النُّفُوْسِ مِنَ الرِّدٰى وَ بِهٖ مَرَامُ مَنَازِلِ الْاَفْرَادِ

﴿٨١﴾

وَ بِذِكْرِهٖ يُقْضٰى الْحَوَائِجُ كُلُّهَاوَ بِهٖ يَنَالُ الْمَرْءُ كُلَّ مُرَادٍ

﴿٨٢﴾

وَ بِهٖ يَهِيْمُ الْعَاشِقُوْنَ قُلُوْبُهُمْ وَ بِهٖ ذَرَفَتْ عُيُوْنُ اَهْلِ الْوِدَادِ

﴿٨٣﴾

طُوْبٰى لِقَوْمٍ تَقْشَعِرُّ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ وَجَفَتْ مَعَ الْاَكْبَادِ

﴿٨٤﴾

يَدْعُوْنَهٗ طَمْعًا وَ خَوْفًا فِى الدُّجٰى كَحْلُ الْعُيُوْنِ بِكَحْلِ طُوْلِ سُهَادِ

﴿٨٥﴾

وَ تَدَبَّرُوْا اٰيَاتِهٖ وَ تَذَكَّرُوْاوَ تَزَوَّدُوْا لِلْمَوْتِ خَيْرَ الزَّادِ

﴿٨٦﴾

اَيُّهَاالْمُوْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ ! اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوٰى اللّٰهِ -اَلَّذِى اَسْبَغَ عَلَيْكُمُ الْنَعْمَآءَ .
وَ صَرَفَ عَنْكُمُ الْاٰلَامَ وَ الْاَدْوَاءَ -

﴿٨٧﴾

وَ مَنَّ عَلَيْكُمْ بِالْاِيْمَانِ وَ جَعَلَكُمْ مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِالرُّسُلِ وَ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ

﴿٨٨﴾

فَتَوَجَّهُوْا اِلَيْهِ بِاَدَآءِ اَوَامِرِهٖ وَ طَاعَتِهٖ -

﴿٨٩﴾

وَاجْتَنِبُوْاعَنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِهٖ-

﴿٩٠﴾

وَ تَشَمَّرُوْا لِاِبْتِغَآءِ مَرْضَاتِهٖ -

(تلاوۃ قرآن)

﴿۹۱﴾

وَ تفکَّرُوْا فِیْ خَلْقِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ مَلَکُوْتِ اَرْضِہٖ وَ سَمَاوَاتِہٖ –

﴿۹۲﴾

وَ اشْتَغِلُوْا بِذِکْرِ اللّٰہِ وَ تِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ – وَ تَدَبَّرُوْا فِیْ اٰیَاتِہٖ –

﴿۹۳﴾

فَاِنَّ تِلَاوَۃَ الْقُرْآنِ جِلَاءُ الْقُلُوْبِ –

وَ مَحَّاءُ الذُّنُوْبِ – وَ مُقَرِّبُ الْعِبَادِ اِلٰی عَلَّامِ الْغُیُوْبِ –

﴿۹۴﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ : اِنَّ ھٰذِہِ الْقُلُوْبَ تَصْدَأُ کَمَا یَصْدَأُ الْحَدِیْدُ – قَالُوْا وَ مَا جِلَاءُھَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ : تِلَاوَۃُ الْقُرْآنِ وَالْبُکَاءُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی –

﴿۹۵﴾

وَ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ : مَا تَقَرَّبَ عَبْدٌ اِلَی اللّٰہِ بِاَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْہُ – صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ

﴿۹۶﴾

أَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اِتَّقُوْا اللّٰہَ وَأَطِیْعُوْہُ وَ أَنِیْبُوْا إِلَیْہِ وَ رَاقِبُوْہُ –

﴿٩٧﴾

وَاعْلَمُوْا أَنَّ هٰذَا الشَّهْرَ شَهْرُ اللّٰهِ رَجَبُ– عَظَّمَ اللّٰهُ بَرْكَتَهٗ لِمَنْ يَّتَوَجَّهُ فِيْهِ إِلٰى حَضْرَتِهٖ وَ يَرْغَبُ–

﴿٩٨﴾

اَلْحَسَنَاتُ فِيْهِ مُضَاعَفَةٌ – وَ الصَّدَقَاتُ فِيْهِ مُتَقَبَّلَةٌ–

(رجب المرجب)

﴿٩٩﴾

شَرَّفَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِالْمِعْرَاجِ – وَ أَرَاهُ مَلَكُوْتَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ الدَّاجِ –

﴿١٠٠﴾

كَمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيْ كِتَابِهٖ الْعَزِيْزِ وَ أَوْحٰى– سُبْحَانَ الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلٰى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى –

﴿١٠١﴾

رُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ أَنَّهٗ أَتَاهُ جِبْرِيْلُ بِالْبُرَاقِ – فَعَرَجَ بِهٖ حَتّٰى عَلَا السَّبْعَ الطِّبَاقَ- فَلَقِيَ أَبَا الْبَشَرِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ الْأُوْلٰى

﴿١٠٢﴾

وَ فِيْ الثَّانِيَةِ اِبْنَيْ خَالِهٖ عِيْسٰى وَ يَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

﴿۱۰۳﴾

وَ فِيْ الثَّالِثَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ إِذَا هُوَ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ بِهٖ وَ دَعَا

﴿۱۰۴﴾

وَ فِيْ الرَّابِعَةِ إِدْرِيْسَ

﴿۱۰۵﴾

وَ فِيْ الْخَامِسَةِ وَ فِيْ السَّادِسَةِ هَارُوْنَ وَ مُوْسٰى–

﴿۱۰۶﴾

وَ فِيْ السَّابِعَةِ جَدَّهٗ إِبْرَاهِيْمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهٗ إِلٰى بَيْتِ الْمَعْمُوْرِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ حَيّٰى–

﴿۱۰۷﴾

ثُمَّ صَعِدَ بِهٖ إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى فَغَشَّاهَا مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشّٰى – ثُمَّ عُرِجَ بِهٖ وَ دَنٰى فَتَدَلّٰى –فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى-

﴿۱۰۸﴾

وَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوتِ وَ خَفَّفَ عَنْ أُمَّتِهٖ فِيْ الْعِبَادَاتِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ لَهُمْ فِيْ الْمَثُوْبَاتِ – حَتّٰى تُسَاوِيْ الْأَحَادُ فِيْ الْعَشَرَاتِ –

﴿۱۰۹﴾

فَسُبْحَانَهٗ مَا أَجْزَلَ عَطَائَهٗ وَ عَلٰى أُمَّةِ حَبِيْبِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ مَا أَسْبَغَ آلَاءَهٗ وَعَلٰى الْخَوَاصِّ وَ الْعَوَامِ –

﴿۱۱۰﴾

نَسْـأَلُکَ یَـا مَـنْ بِیَـدِهٖ نَـوَاصِیْنَا أَنْ تُکْرِمَ مُطِیْعَنَا – وَتَجَاوَزْ عَنْ عَاصِیْنَا – وَ لَا تُؤَاخِذْنَا بِکَبِیْرِ ذُنُوْبِنَا وَ مَعَاصِیْنَا – (أَعُوْذُ بِاللّٰهِ)

﴿۱۱۱﴾

اَیُّهَا الْمُوْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ ! هَلْ مِنْ تَائِبٍ یَتُوْبُ اِلٰی اللّٰهِ–

﴿۱۱۲﴾

وَ هَلْ مِنْ مُجَاهِدٍ یَغْلِبُ نَفْسَهُ وَ هَوَاهُ–

﴿۱۱۳﴾

وَ هَلْ مِنْ مُقْبِلٍ یُعْرِضُ عَمَّا سِوَاهُ–

﴿۱۱۴﴾

وَ هَلْ مِنْ مُّنَاجٍ یُنَاجِیْ رَبَّهٗ بِقَلْبِهٖ خَفِیًّا–

﴿۱۱۵﴾

کَیْفَ تَدَّعِیْ مُحَبَّةَ اللّٰهِ وَ اَنْتَ فِیْ بَحْرِ الْعِصْیَانِ مُنْغَمِسٌ–

﴿۱۱۶﴾

وَ تَخَافُ ظُلْمَةَ الْقَبْرِ وَ اَنْوَارَ الطَّاعَاتِ لَمْ تَقْتَبِسْ.

﴿۱۱۷﴾

اَتَرْجُوْ اَکْلَ الثِّمَارِ وَ اَشْجَارَهَا لَمْ تَغْرِسْ–

﴿۱۱۸﴾

یَاجَاهِلًا بِحَالِهٖ وَمَالِهٖ – لَقَدْ جِئْتَ شَیْئًا فَرِیًّا–

﴿۱۱۹﴾

کَیْفَ بِکَ اِذَا اقْتَرَبَ الْحَتُوْمُ وَ بَلَغَتِ الْحَلْقُوْمَ وَ غَشِیَتْکَ السَّکْرَاتُ– وَ حَاقَتْ بِکَ الْحَسَرَاتُ وَ اَنْتَ مَکْظُوْمُ

﴿۱۲۰﴾

تَسِیْرُ اِلٰی اللَّحْدِ فَرِیْدًا وَّ حِیْدًا مِنَ الدُّنْیَا کَالْمَعْدُوْمِ الْمَحْرُوْمِ – وَ وَلّٰی عَنْکَ اَوْلِیَاؤُکَ فَلَا تَجِدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مُوْنِسًا وَّ وَلِیًّا–

﴿۱۲۱﴾

ثُمَّ تُحْشَرُ بِاَمْرِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اِلٰی مَوْقِفِ الْحِسَابِ – وَ تَقْرَاُ عَلٰی رُءُ وْسِ الْخَلَآئِقِ مَا کَانَ فِیْ الْکِتَابِ.

﴿۱۲۲﴾

فَتَرِدُ النَّارَ حِیْنَ تَمُرُّ عَلٰی الصِّرَاطِ لِقَوْلِ رَبِّ الْاَرْبَابِ – وَ اِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُهَا کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَقْضِیًّا – فَیَمُرُّ عَلَیْهِ الْمُؤْمِنُوْنَ کَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ لِلْبَصَرِ وَ کَالطَّیْرِ وَ الْخَیْلِ وَ الرِّکَابِ وَ الرِّیْحِ الصَّرْصَرِ –فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّ مَخَدُوْشٌ مُرْسَلٌ وَ مُکَرْدَسٌ یُلْقٰی فِیْ سَقَرَ .

﴿۱۲۳﴾

ثُمَّ نُنَجِّیْ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا –

﴿۱۲۴﴾

یَا قَوِیَّ الْاَعْضَآءِ قُوَّتَکَ فَاغْتَنِمْ –

﴿۱۲۵﴾

وَ یَا نَدِیْمَ الشَّبَابِ عَنْ قَرِیْبٍ اَنْتَ هَرِمٌ –

﴿۱۲۶﴾

وَ یَا مُعْتَصِمًا بِتَقْوٰی اللّٰهِ قَدْ فُزْتَ بِوَعْدِهٖ فَاسْتَقِمْ – تِلْکَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ کَانَ تَقِیًّا–

﴿۱۲۷﴾

اَمَا سَمِعْتَ کَلَامَ اللّٰهِ بِلَا شَکٍّ وَّرَیْبٍ –الْمُنَزَّهَ عَنِ الْکِذْبِ وَ اللَّغْوِ وَ النُّقْصِ وَ الْعَیْبِ، جَنَّاتُ عَدْنٍ الَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ –اِنَّهٗ کَانَ وَعْدُهٗ مَأْتِیًّا –

﴿۱۲۸﴾

اَیُّهَاالْعَابِدُوْنَ – اَلْقَائِمُوْنَ بِاَوَامِرِ الْمَلِکِ الْمَنَّانِ اَلْمُنْتَظِرُوْنَ لِقُدُوْمِ الشَّهْرِ الْمُبَارَکِ رَمَضَانَ –اَلْمُبَشَّرُوْنَ بِالْجِنَانِ وَ الدُّخُوْلِ مِنْ بَابِ الرَّیَّانِ –

(رمضان المبارک)

﴿۱۲۹﴾

قَدْ اَتَاکُمْ مَا تَرْجُوْنَ وَ بَدَا لَکُمْ مَا تَرْتَقِبُوْنَ –اَدْرَکَکُمْ مَا تَفْرَحُوْنَ – وَ اَعْطٰی لَکُمْ مَا تَأْمُلُوْنَ –

﴿١٣٠﴾

فَشَمِّرُوْا اَذْیَالَ الاِجْتِهَادِ لِعِبَادَةِ الْمَعْبُوْدِ-

﴿١٣١﴾

وَ شَدِّدُوْا مَیَازِرَ الْهِمَمِ لِثَوَابِکُمْ الْمَوْعُوْدِ

﴿١٣٢﴾

لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی صَحَّحَ اَبْدَانَکُمْ مِنَ الضَّعْفِ وَ الْاَسْقَامِ – وَ صَرَّفَ دُوْنَکُمْ اَقْسَامَ الْاٰلَامِ – وَ بَلَّغَکُمْ بِکَرَمِهٖ اِلٰی شَهْرِ الصِّیَامِ – وَ اَعْطَاکُمْ قُوَّةَ الرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَ الْقِیَامِ –

﴿١٣٣﴾

فَیَا فَوْزَ مَنْ تَنَزَّهَ صَوْمَهُ مِنَ الرَّفَثِ وَ الْفُسُوْقِ وَ الْعِصْیَانِ –

﴿١٣٤﴾

وَ یَا حَظَّ مَنْ اَدّٰی مَا عَلَیْهِ مِنْ تَمَامِ الْحُقُوْقِ

﴿١٣٥﴾

أَیُّهَاالْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ – إِنَّ شَهْرَکُمْ هٰذَا قَدْ اٰذَنَ بِالرَّحِیْلِ – وَ مَا بَقِيَ فِیْکُمْ مِنْهُ إِلَّا قَلِیْلٌ –

﴿١٣٦﴾

فَانْظُرُوْامَاذَا عَمِلْتُمْ فِیْمَا قَدْ مَضٰی – إِنْ کُنْتُمْ أَدَّیْتُمْ حَقَّهُ فَطُوْبٰی لَکُمْ وَ لَبُشْرٰی – وَ إِنْ کُنْتُمْ ضَیَّعْتُمُوْهُ فَیَا حَسْرَةً عَلَیْکُمْ وَ یَا اَسَفٰی –

﴿١٣٧﴾

فَإِنَّ الشَّقَاءَ كُلَّ الشَّقَاءِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ مِنْ سَعَادَتِهٖ –

﴿١٣٨﴾

وَلَا يَتُوْبُ فِيْهِ إِلٰى رَبِّهٖ ثُمَّ لَا يَشْتَغِلُ بِعِبَادَتِهٖ –

﴿١٣٩﴾

فَاجْتَهِدُوْا أَيُّهَا الإِخْوَانُ – فِيْمَا بَقِيَ بِالتَّوْبَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ –

﴿١٤٠﴾

وَابْتَهِلُوْآ إِلٰى اللّٰهِ بِالنَّدَمِ وَالْإِعْتِذَارِ –

جمعة الوداع

﴿١٤١﴾

وَ سَلِّمُوْا عَلَيْهِ سَلَامَ الْمُحْتَسِبِ الْمُصَابِ – اَلْمُوَدِّعِ لِلإِخْوَانِ وَ الأَقَارِبِ وَ الأَحْبَابِ –

﴿١٤٢﴾

أَعْظَمَ اللّٰهُ لَكُمْ جَزِيْلَ الْاَجْرِ وَالثَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ – اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الرَّحْمَةِ وَ الْغُفْرَانِ –

﴿١٤٣﴾

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَصَّكُمْ مِنْ بَيْنِ الْاَنَامِ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ . وَ هُوَ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ عَظِيْمُ الشَّأْنِ – قَدْ فَتَحَ اللّٰهُ فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ – وَ اَغْلَقَ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ – فَصُوْمُوْا هٰذَا الشَّهْرَ –

﴿١٤٤﴾

وَ اَحْيُوْا لَيَالِيْهِ بِالتَّرَاوِيْحِ وَ التَّهَالِيْلِ وَ خَتْمِ الْقُرْآنِ –

(روزہ کے مراتب)

﴿١٤٥﴾

ثُمَّ اعْلَمُوْا اَنَّ لِلصَّوْمِ ثَلَاثَ مَرَاتِبَ: اَدْنَاهَا الْكَفُّ عَنِ الْجِمَاعِ وَ الشَّرَابِ وَ الطَّعَامِ – وَ اَوْسَطُهَا كَفُّ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ وَ جَمِيْعِ الْجَوَارِحِ عَنِ الْاٰثَامِ – وَ اَعْلَاهَا كَفُّ الْقَلْبِ عَنْ غَيْرِ اللّٰهِ – وَ هُوَ لِلْاَوْلِيَاءِ وَ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامِ –

﴿١٤٦﴾

اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ – اَفْشُوْا السَّلَامَ–

﴿١٤٧﴾

وَ اَطْعِمُوْا الطَّعَامَ

﴿١٤٨﴾

وَ صِلُوْا الْاَرْحَامَ

﴿١٤٩﴾

وَ صَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَ النَّاسُ نِيَامٌ – اُدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ–

﴿١٥٠﴾

هٰذَا مَا قَالَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامَ – اَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَ اَرَادَ بِهَا نُزُوْلَهُ –

﴿۱۵۱﴾

وَاجْتَهِدُوْا فِى الطَّاعَاتِ –

﴿۱۵۲﴾

وَ بَادِرُوْا بالصَّالِحَاتِ قَبْلَ اِنْقِضَآءِ الْاَجْلِ وَ حُلُوْلِ الْحَمَامِ –

﴿۱۵۳﴾

وَ تَزَوَّدُوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى وَ اسْتَعِدُّوْا لَهُ

﴿۱۵۴﴾

أَلَآ فَاعْتَبِرُوْا بِالَّذِيْنَ ذَاقُوْا الْمَنُوْنَ – وَخَرَّبُوْا الحُصُوْنَ – وَ فَاتَهُمْ البَنُوْنَ وَ الْخُدَّامُ – وَ تَرَكُوْا الْاَمْوَالَ الَّتِى كَانَتْ بَيْنَهُمْ مَعِيْشَةً وَ دُوْلَةً –

نفسانی خواہش

﴿۱۵۵﴾

وَ خَالِفُوْا النَّفْسَ الْاَمَّارَةَ الْحَرِيْصَةَ عَلٰى اللَّهْوِ وَ الْحَرَامِ – فَاِنَّهَا عَلٰى الْكِبَرِ وَ الطُّغْيَانِ مَجْبُوْلَةٌ –

﴿۱۵۶﴾

وَ لَا تَغْتَرُّوْا بِالْعِلْمِ وَ الْعَمَلِ وَ الْخَيْرِ وَ الْفَضْلِ وَ الشُّهْرَةِ بَيْنَ الْاَنَامِ –

﴿۱۵۷﴾

فَاِنَّ الْغُرُوْرَ مِنْ اَعْمَالِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ– وَبِهِ طُرِدَ مِنْ قُرْبَةِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ –

﴿١٥٨﴾

يَآ اَيُّهَا الْعَاصِىْ اِجْتَنِبِ الْكِبْرَ وَ النُّخُوَّةَ وَ الْمَعَاصِىْ –

﴿١٥٩﴾

وَاقْرَءْ " يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَ الْاَقْدَامِ

﴿١٦٠﴾

وَ الْاَعْضَاءُ كُلُّهَا مُسْتَنْطَقَةٌ وَ مَسْئُوْلَةٌ –

﴿١٦١﴾

فَيَوْمَئِذٍ تُدَكُّ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ تُشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ – وَ تُنَزَّلُ الْمَلائِكَةُ مِنْ كُلِّ مَقَامٍ – لِاَنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ عَظِيْمَةٌ مَّهُوْلَةٌ –

﴿١٦٢﴾

فَيَا فَوْزَ مَنْ تَهَيَّأَ لِرَحِيْلِهِ – وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِهِ – وَ رَاقَبَ رَبَّهٗ عَلٰى الدَّوَامِ – رَاجِيًا عَمِيْمَ فَضْلِهٖ وَ عِزِّهٖ وَ قُبُوْلِهٖ –

﴿١٦٣﴾

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَ اِيَّاكُمْ لِمُوْجِبَاتِ رَحْمَتِهٖ – وَ جَنَّبَنَا مِنَ الْوُقُوْعِ فِي الذُّنُوْبِ وَ الْاٰثَامُ – وَ جَعَلَ قُلُوْبَنَا بِخَشْيَتِهٖ مَمْلُوْءَةً وَ بِذِكْرِهٖ مَشْغُوْلَةً –

﴿١٦٤﴾

اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ اَبْدَعَ

﴿۱٦٥﴾

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ كَثُرَتْ عَطِيَّاتُ اللّٰهِ فَأَيْنَ الشُّكْرُ لِنَعِيْمِهَا؟

﴿۱٦٦﴾

وَانْتَشَرَتْ نَفَحَاتُ الرَّحْمٰنِ فَأَيْنَ التَّعَرُّضُ لِنَسِيْمِهَا –

﴿۱٦٧﴾

وَ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ – فَمَا أَرْحَمَ رَحِيْمَهَا – تَوَجَّهُوْا إِلَيْهِ يَسِيْرًا وَ قَدْ وَجَدْتُمُوْهُ نَصِيْرًا –

﴿۱٦٨﴾

وَ اعْمَلُوْا لَهُ قَلِيْلًا – وَقَدْ أُعْطِيْتُمْ كَثِيْرًا

﴿۱٦٩﴾

أَ لَا تَرَوْنَهُ كَمْ سَهَّلَ عَسِيْرًا – وَأَطْلَقَ أَسِيْرًا – وَ جَبَرَ كَسِيْرًا –

(توبہ)

﴿۱٧٠﴾

إِخْوَانِيْ! تُوْبُوْا إِلٰى رَبِّكُمْ أَجْمَعِيْنَ – وَ اعْبُدُوْا لَهُ مُخْلِصِيْنَ –

﴿۱٧۱﴾

وَ اسْئَلُوْا مِنْهُ مُتَذَلِّلِيْنَ –

﴿۱٧٢﴾

وَ تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ وَاثِقِيْنَ –

﴿١٧٣﴾

وَ ارْضَوْا بِقَضَائِهٖ مُطْمَئِنِّيْنَ –

﴿١٧٤﴾

وَتَضَرَّعُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ خَائِفِيْنَ –

﴿١٧٥﴾

وَادْعُوْهُ فِيْ السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ فَإِنَّهٗ لَا يَرُدُّ السَّائِلِيْنَ –

﴿١٧٦﴾

وَ قُوْلُوْا رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ –

﴿١٧٧﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ –

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ – وَ قَالَ : مَنْ فُتِحَ لَهٗ بَابُ الدُّعَاءِ مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهٗ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ – وَ قَالَ : مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ غَضِبَ عَلَيْهِ – صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ –

﴿١٧٨﴾

أَيُّهَا الْمُوْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ – قَصُرَتِ الْأَعْمَارُ – وَ كَثُرَتِ الْأَوْزَارُ –وَ جَرَتِ الْأَقْضِيَةُ وَ الْأَقْدَارُ –

﴿١٧٩﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِلِقَاءِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ –

﴿۱۸۰﴾

أَلَا فَانْتَبِهُوْا مِنَ الْغَفْلَةِ الَّتِيْ بِالْقُلُوْبِ لَقِيَتْ

﴿۱۸۱﴾

وَ اغْتَنِمُوْا الْأَيَّامَ الَّتِىْ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ بَقِيَتْ

﴿۱۸۲﴾

وَلَا تَغُرَّنَّكُمُ النَّفْسُ الْأَمَّارَةُ – فَإِنَّهَا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَضِيَتْ –

قبر کی زندگی

﴿۱۸۳﴾

وَاعْتَبِرُوْا بِالْجِيْرَانِ الَّذِيْنَ خَرَبُوْا الدُّوْرَ وَ الْقُصُوْرَ – وَ انْفَرِدُوا مِنَ الْعَشَائِرِ وَ الْقَبَائِلِ وَ الْأَوْلَادِ وَ الدُّثُوْرِ –

﴿۱۸۴﴾

وَ سَكَنُوْا أُسَارٰى حُبَارٰى فِيْ ظُلَمِ اللُّحُوْدِ وَ الْقُبُوْرِ فَلَا تَزَالُ حَالُهُمْ هٰذِه إِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِيْ الصُّوْرِ –

﴿۱۸۵﴾

أَلَا لَا يَفْتَنُّ الْعَاقِلُ بِدُنْيَاهُ فِيْ دِيْنِهٖ – وَلَا يَصُدُّهُ الْحَادِثُ الْفَانِيُ عَنْ عِلْمِهٖ وَ يَقِيْنِهٖ – يَمْشِيْ عَلٰى الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَلَا يَمِيْلُ عَنْ شِمَالِهٖ وَ يَمِيْنِهٖ –

﴿۱۸۶﴾

(يُرَاقِبُ رَبَّهٗ فِيْ أَوْقَاتِهٖ وَ أَحْوَالِهٖ –

﴿۱۸۷﴾

(وَ يُخْلِصُ لَهُ النِّـيَّةَ فِيْ أَفْعَالِهٖ وَ أَعْمَالِهٖ –

﴿۱۸۸﴾

وَ يُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِهٖ بِنَفْسِهٖ وَ مَالِهٖ –

﴿۱۸۹﴾

يَتَوَجَّهُ إِلٰى الْمَعْبُوْدِ الْكَرِيْمِ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

﴿۱۹۰﴾

وَ لَا يَنْسَاهُ فِيْ الْعُسْرِ وَ الْيُسْرِ وَ الشَّدَائِدِ وَ النَّعِيْمِ –

﴿۱۹۱﴾

وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

﴿۱۹۲﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى : مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا – وَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا – وَ مَنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً –

﴿۱۹۳﴾

أَعَاذَنَا اللّٰـهُ وَ إِيَّاكُمْ مِنْ فِتَنِ آخَرِ الزَّمَانِ –وَ أَعَانَنَا عَلٰى سَوَائِلِ النَّفْسِ وَ

وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ –وَ أَحْيَانَا عَلٰى طَاعَتِهٖ مَا بَقِيْنَا – وَ تَوَفَّنَا عَلَى التَّوْبَةِ وَ الإِيْمَانِ – إِنَّهٗ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ الْمُسْتَعَانُ

﴿١٩٤﴾

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ . وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ –

روزِ عید

﴿١٩٥﴾

اِعْلَمُوْا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِيْنَ ! رَحِمَكُمُ اللّٰهُ – أَنَّ الْعِيْدَ شَعَائِرُ الأَبْرَارِ وَ دِثَارُالأَخْيَارِ – يَوْمُ الأُضْحِيَّةِ وَ الْقُرْبَانِ – يَوْمُ الْبِرِّ وَ الْاِحْسَانِ –

﴿١٩٦﴾

فَطُوْبٰى لِمَنْ حَضَرَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ – وَ أَدّٰى مَا عَلَيْهِ مِنَ الأُضْحِيَّةِ وَ التَّكْبِيْرِ وَ التَّحْمِيْدِ لِيَنَالَ الأَمَانَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ يَوْمَ الْوَعِيْدِ –

عیدقربان

﴿١٩٧﴾

فَهٰذَا يَوْمٌ اِبْتَلٰى اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ إِسْمَاعِيْلَ – وَ فَدَّاهُ بِكَبْشٍ أَتٰى بِهٖ جِبْرَئِيْلُ – فَرَفَعَ بِذَبْحِهٖ التَّكْبِيْرَ وَ التَّهْلِيْلَ – اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ –

﴿۱۹۸﴾

ثُمّ اعْلَمُوْا أَنَّ الأُضْحِيَّةَ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ حُرٍّ مُقِيْمٍ مُوْسِرٍ – وَ لَا عَنْ زَوْجَتِهٖ وَ أَوْلَادِهِ الْكِبَارِ –

قربانی کے مسائل

﴿۱۹۹﴾

فَشَاةٌ عَنْ وَاحِدٍ – وَ بَقَرَةٌ أَوْ بَعِيْرٌ مِّنْهُ إِلٰى سَبْعَةٍ –

﴿۲۰۰﴾

وَ لَا ذِبْحَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِيْدِ – مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَ يَوْمَيْنِ بَعْدَهٗ –

﴿۲۰۱﴾

وَ يُسْتَحَبُّ التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهٖ وَ ثُلُثٌ هَدِيَّةٌ وَ ثُلُثٌ لِلْفُقَرَاءِ (وَ الْمَسَاكِيْنِ إِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا –

﴿۲۰۲﴾

فَإِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً يُتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِهَا–

﴿۲۰۳﴾

وَ لَا يُضْحٰى بِالْعَوْرَاءِ وَ الْعَمْيَاءِ وَ الْعَرْجَاءِ وَ الْعَجْفَاءِ وَ لَا مَقْطُوْعَةً أَكْثَرَ الأُذُنِ أَوِ الذَّنَبِ –

﴿۲۰۴﴾

وَ كُلُوْا مِنْهَا وَ أَطْعِمُوْا الْفُقَرَاءَ وَ الأَغْنِيَاءَ وَ ذَوِيْ الْقُرْبٰى –

دارالعلوم شجاعیہ

شعبہ تجوید قرآن مجید و تعلیم بالغان

بجامع مسجد شجاعیہ واقع چار مینار میں روزانہ بعد نماز فجر
تجوید قرآن مجید و قراءت سبعہ کی تعلیم کا اہتمام رکھا گیا ہے
اور دن میں کاروباری مصروفیت و ملازمت میں مشغول حضرات کے لیے
رات ۱۰ تا ۱۱ بجے تجوید کے ساتھ ساتھ عقائد، احکام و اخلاقیات
کی تعلیم کا انتظام ہے، اس موقع سے مستفید ہوں

دکن پرنٹرس

جمال مارکٹ چھتہ بازار
حیدرآباد اے پی
فون نمبر: 9030028805

دکن ورلڈ کوریئر سرویس

ایس وائی جے شاپنگ کال، پتھر گٹی
مدینہ بلڈنگ، حیدرآباد اے پی
فون نمبر : 9030028805